

①

نور "کل نور" قرآن مجید

حُلَامٌ =
پیغمبر ۱
و جن ۱

سُورت الفاقہ :

سورہ الفاقہ اس رخا ہے۔

اللّٰہُ کی فرمودی تھی ہے

ربِنِ سُنْ آیات میں۔ اللّٰہُ ربِنِ سُونَ کا

اس کا رعن و رسم

ام واللّٰہِ یومِ الہلّٰہ

سون کا ۱۴۱ میں ہے۔

آیت کی معاجم بتایا۔

ایاکَ تَعْبُدُ وَ ایاکَ تَسْتَعْصِمُ

لّٰہُ کی معاجم بتایا۔

بزرگ کو بھانا

سوال اکو دیا ہے

بھاچانے۔ مطلوب

رہا ہے۔

لّٰہُ

سرعی سُنْ آیات میں۔

آیت ۴ میں۔

آیت ۶، ۷ میں۔

① رب کون ہے؟

② بزرگ کیا ہے؟

③ مطلوب کیا ہے؟

مانند کی حیزکل بستی میں

سماں کیا ہے؟ صراحت میں کی راجحاظ

دل سے مانع الہو اللہ ز ع رحیما

واقعی مائنا حاچیں بود

ڈالد کتاب للریب فینہ، هری للمقین
میر کتاب میں ۳۰ کو برداشت کر دیتے ہیں تھے۔

یہ قرآن ہے کتاب، مختار گاہیں بنائیں۔

سیل الجنہ لڑک ۷ جانوالا

- کو سب کو راہ دلھاتے ہیں ۶
کو سب کو رکن،
ہری للمقین سب سر،
سب کو سوچنے پر بجبر و ردمار کھواری
کو دعا بخول نہیں رکھو،
کہ سب سے ہی صبر کی کلی ہے۔

- مزار سے برداشت اپنے خداوند کیں ۴

اللہ نے یوں منقول بالعین

عینہم لعین - اللہ کی محبت، ایکا اس جان کا حصہ
جنت، جنم، مرضی، صور، ستر، بحرش
اسکے عینہم ہو۔

جوں لئے دعیقت دھنی - مل

بیوں نہیں مل اصل طبع

اللہ کو برا جو سر، سردن ایکا جی بھیں لا -

ظاہر ملی - اس کا ایک اہدا شر

عماز قناؤں بیفیقوں - اللہ کے سیدوں سے سیرن بڑی

(2)

- اللہ تعالیٰ ہو ہے ہو ہے بنوں والدی ہو گے۔

بُسْكَ صَنَادِر وَهُمْ مِنْ جَوَابِ إِنْسَانَ كَذَلِكَ زِنْجِي سَعْيٌ، لَهُمْ كُلُّ

آتُوا ۖ وَاللَّهُ بِأَنَّ يُؤْمِنُونَ مِنْ، احْجَمَ الْمَسْكُنَى زِنْجِيَ لَيْ بَاسْنَ بَنَادِرِكَ
كَهْ إِنْسَانَ وَاللَّهُ كَيْ هَرْ مِسْرُورْ بَنَانَ بِي
لَانَسِيَ، اَنْزَلَ الْكِرْقَ - مَرْآنَ بَنَادِرِيَ
هِيَ آتُوا ۖ.

وَمَا أَنْزَلَ حِلْمَ قَبْلِكَ
رِسْلَ كَعْدَلَنَامَ بَنِينَوَنَ لَيْ سَشْرُونَدَ آتُوا ۖ
اوْلَيْقَرْكَ كَالْفَاظَ بَنَنَ بِها ۔
آتُوا ۖ خِنْمَ بَنَورَهِي سَانِيدَهُونَ
اوْجَبَ لَيْ نِعْمَنَ آتُاهَدَهُونَ،

وَبِالْأَخْرَجِ هَمْ لَيْ قَبْنِونَ

مِنْ آنَزَدَ کَلِيلَنَامَ آجاَنَ ۖ
ھِلْ آنَزَدَ اَبَتْ سَانِيدَهُونَ بَنَنَ ۖ
اَبَتْ تَلَنَانَهَ لَئِنَ ۖ

حَبْ دَلَائِكَ لَيْ حَالَهَدَ سَوْكَهَ دَلَ دَعَاعَ ۖ
آنَزَدَ جَهَانَ ۖ لَوْ هَنَ ۖ

مِنْ ۖ بَنَسِنَهَ مِنْ، كَامِهَابَ
الْكَذَبَانَ كَامِهَابَ کَادَرَدَهَ ۖ
لَهِ ۖ بَنَزَ ۖ

أَوْلَيْكَ عَلَى نَهَّا ۖ يَصْرِي رِبْنَمَ
وَأَوْلَيْكَ قَنْمَطْمُ طَمْلَمَلَنَ

اسے بعد برلن میں جن کی براہ راستی مانئی ہوئی قیادتیں صوبوں میں کوئی نہیں۔
اسی طبقہ دوسری دس سویں سویں آٹھویں صدی میں ہوا۔

آئندہ ۷ سے ۱۰، انہیں لفڑیوں سے محاذاب مظہر ہوتے۔
کورسیٹی، گافر۔
نام تکوشا ملک طلب کرنے والے۔

آئندہ ۸ سے ۲۰ تک: ستمبر ۱۹۰۵ء، جو برلن کی دیاگانی فوجیں
لیں تو ایسے خود لئے لو۔ وہ دم رسیکٹا ہے اور
کیس میں پیوندیں جاؤں، پیش جاؤں
ایسا لٹلای صفائحہ رکھوں۔

او صنافی کو اسی مدرسیں بھی بیجانلو۔
مدرسیں بیان کر کے حل رکھ کرے۔

اللہ جوں کفر اسے کی دفاتر میں دو دہراتے۔

آئندہ ۱۷ سے ۱۸ تک: آجیں اللہ فی علی منافقوں کی مسائل رسمی
جن کا حلی کھوڈئے۔ انہی دوئیں والی
رسیکٹا ہائی سکول۔ عباد اللہ بن طیبی کی رسمی۔

آئندہ ۱۹ سے ۲۰ تک: کبھی اپنے بھی بڑے منافقوں کی مسائل پر۔

③

اَفَتُوْمِنُوْلَ بِبَعْدِ النَّاب

پہاں جل پڑوں لو جسے

اب، بیلا انسان سزد کو حدا تابے۔

آیت ۲۱، بِالْهَا النَّاسُ أَخْبَرُ مَفْعُورِ حَيَاتٍ

آیت ۲۱ سے ۲۹ لورٹ رکھ سے

۲۵۰۰ سوالوں کا جواب ہے۔

۱- سیل کیوں ہنا ہے؟

۲- سیل 2 ہال سے نہیں جانا ہے؟

۳- اس سیل کیا کروں؟

مَفْعُورِ حَيَاتٍ سَيِّدِ حَلَّٰ

مَفْعُورِ حَيَاتٍ

جَانَ الْهَمَّ بِمِنْ تَرَ

①

②

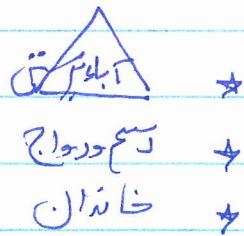
جَبَلَ سَافِرَهارِی زَنْجَ
کَاحِسَابَ وَبَنَابَہے۔

۳
تَنَکَه مُرْزَعِ سَکَو
لَقَدْمَمُ سُقْنَه

آیت ۲۲: لَوْحِدَةِ دَلَائِلَ سِیں۔

لے کر اُسی نے رسیا رسایا اس کو وہا

اللہ کی حبادت سے کوں رکھتا ہے ۶



میں قبّلہ کی سریدینا بارے، آباد کرنے والے جو سبھے
آباد کرنے کو بچ جو

- آج 23

مژوان کی حفائیت، ادبیتی رسالت

مکمل درس۔ اُن کا خراص ہے کہ
المجزہ 2 سڑوں میں۔

- ہل نہ، لورڈ مژوان کا مکمل خراص ہے۔

- مژوان، دول، امدادی ڈارے کی گائیاں دو دلگشیں۔

- اکیلہ میں کم سکھ سا ہوں دوسروں کو ملاؤ۔

- سماں ہی - گزٹ میں۔ جیزد، جہنم کی بارے سردی گئی۔

(4)

آب 26، سیل اسلام دل کی دل بترنا، مجرم کی صفائح در سر۔

اور جو معاشرہ اسنا بند کا، جو اپنے دھبہ ہے الفاظ دل

بیکو عس، سمن، کاف، منافق، اور فاسق

بخار صفحہ 5

منافق و فاسق - حرف ۶

منافق اینا نفاق، جھیلاتا ہے

فاسق اینا فسقی دیھاتا ہے۔

کمل کوں سر رفعاتا ہے۔

اسے بعد علیہ شکنی کی سزا سیدادی۔

دین میں آخ دھان کا بیمار، بیماری کی خون غم۔

جیسا کہ جیسا کہم بے کار سین کر۔

بند بھلی لوار دسیں تسلی۔

اب اسے بعد بیچ انسان کی سیاحت، آب 30 تا 39 پر۔

- آدم، بیچ انسان۔

- میشوں بے کار لفظ

- دین میں آخ کا صعدر، کم دین میں آخ کو فتنہ شیعہ ہو رایا

فَلَقْبُطُوكِيفَا جَهِنَّمًا، ابْسِبِتْجَهِنَّمًا -
 مُرْنِي أَسْنَارِسْ بِعِبَرْ أَسْنَارِسْ -
 مُرْجَانْ حَلَّا اسْكَلَهْ جَهَنَّمَ -

- أَسْرَنْ مَلَكْ - بَلْ جَهِنَّمَ دُوْرْ جَهَنَّمَ يَهُوَالَانَّاَبَهْ -

• ابْدِسْنَا كَارِيلَا الْهَافِي فَنِيبْ، "يَهُودِيتْ" ابْكَلَى سَمَانِي -

صَفْقُونْ بِرَوْحَمْ لِي
 رُلُو سَنْثَرِنَانْ
 كَسَلْ -

" 47 - 78
RECAP

- نِي اسْرَائِيلَ لَاتَزَّرُونَ بَهْ . كَلَنْ تَقَهْ 4
 يَهُودِيتْ سَبَ سَهْ دَرَانَدَلَكْ -

- سَوَادْ لِيجَرْ 5، دُونَهْ عَوْنَاهْ 2 اسْتَهْ اَنْ دَوَرْ سَهْ نَازِلْ بِرَنْتْ 6.
 - سَهَلَزَنْ دَوَيَانْ دُوْجَورْ، دَوَلَنْيَ تَارَعْ كَوْسَهْ جَارِيَ بَهْ -

يَا بَنِي اسْرَائِيلَ اذْتَرُو لِفَهْتَنْ اللَّهِ اَنْفَهْتَ -

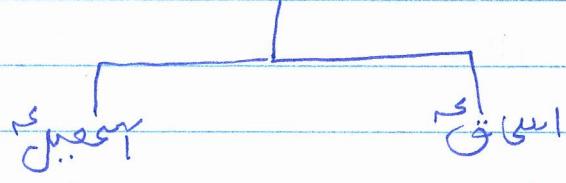
- سَلْ دَفَهْ، بَرْ خَطَابْ بَعْيَلْ مَهْلَكَهْ -

۵

- بنی اسرائیل دل تھے ۴

- حضرت ابراہیمؑ اولاد موسیٰ سے تھے۔

- ابراہیمؑ کے دو بیٹے تھے۔



محض آنحضرت

صلوگیں ہے کو وہ نہیں
کو دل کی سنس حسیں۔

حضرت یعقوب

یعقوب کے 12 بیٹے تھے

بیرون سے بنی اسرائیل

12 صلوات

اللّٰہ نے یہ لفڑی دل - ابینا دل بھی

اور یہ تمام دیواریات کو ہونے کے لئے ماہنامہ بننے والے بھانسا ہے

لُوگوں کا - لیکن ابینا دل جائز ہے لیوں کوں ہے بیان زکریا۔

بیان زکریا وجہ = کتاب سے دوہی قی

بیو د جو - اُنہو نے کتاب میں سب سے بیشتر دل اور سمجھیں
کیا۔

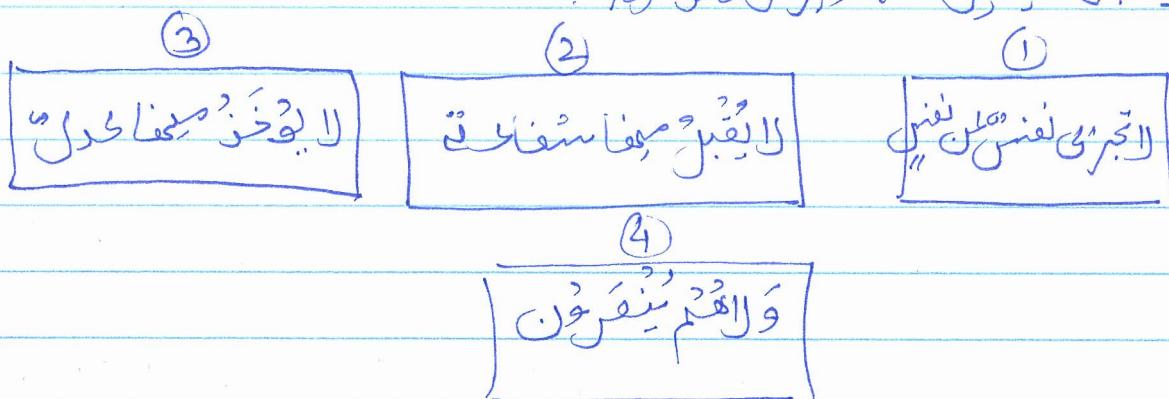
اللَّهُمَّ إِنِّي أَذْكُرُكَ دُعْيَةً مُّتَطَهِّرَةً، كُلَّ حَسْنَةٍ كُرْتُ
كُلَّ أَكْبَارٍ، كُلَّ حَسْنَةٍ أَذْكُرُكَ بَعْدَهَا، كُلَّ سُوءٍ دُعَاهُ
كُلَّ أَكْبَارٍ، كُلَّ حَسْنَةٍ أَذْكُرُكَ بَعْدَهَا، كُلَّ سُوءٍ دُعَاهُ
كُلَّ أَكْبَارٍ -
سُكُون!

لطف کی وجہ سے، یوں لیٹ کر دوستے بننے کی بجائے دستیں بن لگتی۔
حتمہ دل بفن و فنا میں ماستوا رہو گئے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَذْكُرُكَ دُعْيَةً مُّتَطَهِّرَةً،

وَالْعَوْلَيْهِمُ الْأَقْبَرُ
صبا در کی دن کی بارے کر کر کریں۔

- اُک تیر میں ۴ ڈھنڈن کا نز کر دیے۔



- یہ حارخ اسیاں بیو دیں ملکیت آخوند کے ہنچ میں آ جائیں۔

⑥

آیت 49 سے تا 2: اُن اسرائیلیوں کو وہ حادثات جو استادتی بیان کرئے۔ اُن ایسے مکمل سی جسے مختلف صفتیں مکمل ایکیں۔

مام و افراحتی دیشلز مڑاں میں مختلف جھیلوں کو میں تھی۔ جبکہ فرنٹون کے ذوبانیہ تا ذکر سے۔

درہ کامیابی - میں کامیاب
سے پیدا تینہا فی کام کسر
سمیعی - - -

سمیعی کی ننگی کے دو بڑے معنا درج ہو۔

①

بنی اسرائیل کو فرمون
کو خیل سے خالد کردن

سمیعی کا دوسرا حصہ، آیت ۱۰ سے ۲۰

②

لوارد کا دیا جانا



سمیعی - حیرت طالبی
مغلن وہ نہ مانا



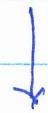
بانوؤں، اخواتِ نسوان
کو هوا و سرما ستر دیا
بنی اسرائیل کو - ان

فرنٹون دیوبند
گیا۔

وَ آنہن تنظرلن شَ
ریل معطر لورا ہوا۔

آیت ۱۱ تا ۳۰ سے ۴۰ میں کے ۲

سمیعی کو رہا بارہ قصہ میں ہے۔



سمیعی و حرم کے پھر وہ بنا لے۔



سمیعی کو ۳۷ کوڑیں لئیں خوشی



لطف میں ۲۵ - وحیم کو دیہم جھیوں کیا تھا۔

مُشَجِّعٌ لِكُفُوْنَا مُتَنَبِّمٌ
الرَّحْزَانَ كَسْرٌ حَسِبَهَا فِي بَلَائِنَاهُ مُعَافٌ
كَرِدَهَا.

دُهْرِنَابِي الْفَرْزُوحِ جَلَـ مُوسَى كَوْلَارِدِيَّـ



آیت ۳۵ سـ، النـاب و هـرـمانـ

و تـواـرتـ کـوـصـفـاـتـ هـیـثـ

لـهـبـ مـاعـقـدـ کـيـادـتـ بـ

أَقْلَمُ وَ لَقْنَسُونَ

آیت ۴۵: اسـتـارـہے جـوـ نـجـراـ دـوـ جـاتـاـ . اـسـلـیـ سـنـرـاـسـیـسـ
فـاـقـتـلـوـ وـالـقـسـمـ

أـسـلـ عـسـلـ زـوـدـ کـیـ سـرـامـیـ

أـجـ پـیـلـ بـےـ



نـجـلـ، کـہـ بـلـیـ دـرـسـ لـوـبـ بـڑـیـ
سـنـفـرـنـ کـیـجـ وـ سـنـرـنـاـیـ،
اـنـسـاـنـوـسـنـاـنـ کـوـجـوـنـاـیـ،
لـفـنـاـ، وـبـنـاـیـ

①

آیت ۵۵: پس نی اسرائیل کی تھا جنون مانگ کرو ہے

سویں سے بارہ کن مرکز
اللّٰہ سے خلاج جواہ

جنما فو سریں ماننے۔ بھیں بن جئنا۔

جنما بھے مٹا لیہ بُنے۔ ۷۶ سردار سادھی تھے۔

وہاں جائیں صلی اللہ علیہ وسلم علی
الشکر دیکھنا جائیے گی۔

حثیٰ مرا شد و حفرہ

بُلی بارہ سویں خوبی کی می۔
لین سویں کا دھننا، محیث رہتا۔
مان کا دھننا بے عینی کا دھنا۔

اک رطیہ میر اللہ خدا ان کو
صوت دے دی۔

ھم سویں کی دلی میر دربار، ہم زندہ کیلئے
ناکہ ہے انسا بر اس عجزہ دیکھو سر مر کے لایقہ جیکھ پر لیں کریں۔

آیت ۵۶، سو اچھی جنڈ آپا ہیں، ۴۵ سال وادی طے ہیں
الفماں کا نہ سرو ہے

میرا سل کے پانی میں نقا۔ اللہ تعالیٰ ہر ائمہ بادلہ دعویٰ و حفاظت دینا۔
تو رات کو حراج اور دل میں بادل ان رکن کو دھوکہ سے بچانا۔
لکھا نہ رہنے کی کلی

من سلوکی سلیوا کی گئی۔

کہا، لکھا و جو سم نہم کو رہا بسی
اکھڑا نہیں سرنا۔ لمبی محنت
سرنا۔

اللہون ز ۱۲ کو جمع آنہنا سستو عرب میں۔

اللہوز ان سے وہ نعمت حصل میں۔

ساقو طلب ان کا واطلبہ فی دعا کم جم
ہل نہ المیکھانہ میں کھا سکتے۔

- ایک 58 میں: بیت اطعہ کل اس داخل سونے کا حتم ہے۔
- تسبیب حساب سے نہیں ہے اور دین جنہیں سے
حال نہ ہے اور 40 سال بعد میں ہے۔
- اللہون ز جبار اماں اماں ۲ حماقتا۔
- 40 سال واری طہی میں ہٹھیں
- اس دعا ان کی وہ نہیں ستر کھنگی جیونے نہ کر کر کی ہے۔
- ان کا جوان فن ساخت آپا اس سبز مل سکر
لو سخن۔ لکڑنے کے سامنے فوج امام الله سے جبار نہیں
- کم بیت اطعہ کل کڑا بوسو کر کے نے جی اسراں کل کل۔
- بوں اللہوز ان دو والیں وہ جیہے دو دی جمال سے رہنے والا
لکڑا۔

- یہ حکم ہے کہ ٹا جزی ۲ ساکھو داضل سونا۔ (سجھ ۱)
- فاع و فعل، لغز دار یہ سر دا خل میں بھولن۔
- سادھی ہے جسٹن، تناہیں جملی صافی مانو۔

(8)

- اللہ جب تی بڑی نعمت سے اُنھیں لی اپنے دنارہ میں دارکبو -
- میں اک فوجم یا مزارع بیڑا ہوا ہوا ۔
- انھوں نے حیثیت کی بجائے حذف کر دیا ہے ۔

- انھوں نے اس لفڑا کو دیا ہوا ۔
- اللہ از آسمان شے رجنا "ہلِ السما" ہے
- ایت علیہ اب نہار، ان رحمنیق کی وجہ سے ۔

یہ حلا کہ اپنے دلوں کی وجہ سے لوگ لفڑیوں سے کروچ ہو جاتے ہیں۔
 وہ ہوں رکھی ہی حکمے اور
 افراد رکھی ہی حکمے ۔
 یہی سوچ دیں کہ کئی ہب گھوٹی رانا کافی ہے
 انہاں والوں خود کی کوستا ہے، نہ کہ درستہ لگان کو۔

آیت ۵۵ : وادی طیبیں دسری نعمت، ۸۰۱ نمبر ۲۰

- لفڑیوں سے بائی دیا ہے ۔
- اسناں کی بڑا سیکھنا جتنے لگے نہ
- سب کو برابر بائی ملے ۔
- اُندر سیکھاں کو سیکھاں organization سکائیں ۔

آیت ۱۹ : بِصَبْرٍ دَعَائِیْ - بِرَدْ کووا ۔

صل سلوکی کی بِصَبْرٍ دَعَائِیْ - جارِ دوینہ دَعَائِیْ ۔
 ۱) بِصَبْرٍ کا ۔
 ۲) ناسُوری کا ۔

- عاجزی کی وجہ دھنائیں
- حیثیت نواز سائز

• اللہ خان دبڑا یام صائم میں اس فرماں فاعم رخواں میں کو اسیں بھی اتفاق
دوں ۲۷ —

• آج ہیں ہی خلی بھناں دیا گیا ہے۔ اسی لئے ہیں سکھا را جا رہا ہے۔
• ملن اکتوبر خیث ٹھنڈاں کو اتنا لعنت بنا دیا۔ Taste Conscious ہو گئے۔

• اندھر کو جوں سر اکھیں کی جھون میں ہوئے۔
• اللہ خان کو آکھر دھنائیں کو دھنسدا رکھیں۔

لُرْبَتْ طَلَيِّعُمُ الْزِلَّةِ وَالْمُكَلَّذَةِ

• تاریخ مصل کی باریہ ہے۔ کبی بُنْ-لُغْرِ ڈیا ہوں
لیتی Teetus بُنْ-لُغْرِ ڈیا ہوں

لِرْلَدْ کَانَه اَبْرَوْنَه

• جب ووہ میں اللہ خیث معفر کو بھول سر سبب ڈو جا ہے جنہیں ہیں جو
اللہ دھنائیں تو سنبھال دیتے ہیں ان کی اینہ سس اینہ بجا دو۔

• اندھوں نے اپنی لفڑیوں ابیناد سرماں کو ٹھیک نہ سس اٹھنے لئے کیا۔
• لہ نچار اور اٹھیں دلخیں دالخیں۔

• اس کے اللہ خان کا ہجرم بیا بیا ذالر قبیلہ ملھشو کاونہما۔

⑨

آیت 62

۔ اسرائیل اور بُرانِ مُطّلٰ کی خوشبختی دوسری
جو ہے مسیح پتھر کی گھفِ تمامِ رکوئن سے ہم جستیں ہیں
جائز ہے۔

- پیور نے ہمارا کہ رسیلِ گھفِ یہودی کیلئے لوچینہ
- نعمانی نے ہمارا، مسیحی مسماڑا لوچینہ
- آج مسماں ہے ہمارا کہ اُنہیں اُنکو مسماں کیلئے لوچینہ

ایمان ۲ سال بعد جینت کا دوام اور تعلیم جانشی کیلئے
مُسْلِم اُسنا باری پُر لومِ الآخر و مُسلِم صلاح۔

مسماں میں اُنہیں ایک گام نہ کمر ۲۱ تھا اُنہیں کو جینت کا دلخواہ اور نہ سمجھی۔

مُلک صلاح و حساب بیسے ہی جینت سے داخلہ سو ہے۔

آیت 63, 64

لی اسرائیل کی اس ناکثیری کا نہ ہے بین بُرانِ جسی فیلبوں کتاب

ملک بیہی ان سے سرزد ہے۔

اوہ کتاب کو دیکھو تو اس کے ہر دو بیت مُسْتَعْلِم ہے۔

ہوئا ہی ایک بیت چبھیں میں میں میں دین میتھا ہے نال

و مُسْتَعْلِم سخونا سوچیا دین اچھا ہے سٹا۔

اول نے سخونا نے اب آؤنیں، سچ اسکی آپا دو کامل ہے۔

بزرگت کو کیلئے کیلئے بانگلوں لگوں لگوں سوچیں ہے۔

دوسرے سوچیں ہے اچھا ہار دے۔

لیوی سخونا کی کھلا سدھی۔ سزاوں کا نہ رہتا

میتھے لکھوں سوچیں ہے۔

اللہ نے سزا دینے کے کوہ طور کو اُن میں مُسْتَعْلِم کر دیا

اُدھر می خڑو و مٹا ایتھر
 اللہ کی لکھبے کو مصینو لای سے ستر و
 اسی طرح جب بھا رجھ جم جام عابیوں حسفا، سوجھا حسکل نہ ہر
 ہیں بھا اور ان اجھا رن لگتا۔
 ہلی اوپر پھاں دکھا رائٹا کہ سٹا بکڑاں آئیں ہے ۶

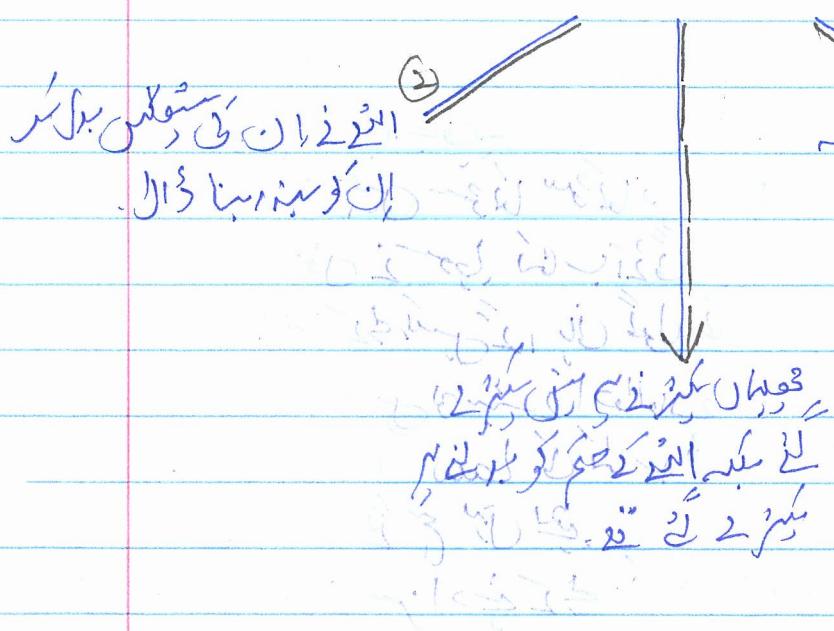
وَإِذْ كُرُونَ مَا فِيهِ دَعْوَوْلَهُنَّ رَبُّوْلَهُنَّ

لعلهم بحقك
لما كرمتني
أنت حسبي

اُسرتے کا حل نہیں ہے۔ اللہ ہر موقع درہما سے برلنے کا۔

آیت ۶۵، ۶۶

لی سراسریں کاوه واعقہ جو داؤد حسن سریں سیٹ آیا
 سفع کو حل کھویاں سیٹ کی تاریخی ہوئی



(10)

ایک خاص و مقتدر کو سینما دیوار بنائے چاہئے کیلئے۔
اے 67 .

بھلی وجہ کے کروں سوار کو سوار دال بھلی وجہ کے کروں ایسیں۔

حفرہ ہوئی 2 حصے میں 5 بار ہوئی۔
میں ہمیں وجہ کو دیں حبیبی دعے ہے یہ واقع یاں آتا ہے۔

(1)

صفر لئے 2 ساڑھے 1 نیچے 2، پس اسلہوں 2 دلے
میں گائے کی حبیب آرٹی ہی۔

(2)

ان 2 انداز 2 ٹھیک 2 ختم پڑھیا ہے
میں 2 کے بعد زندہ کی جائیں۔

(3)

خمن ہی بولیا ہے۔

اللہ 2 دن 2 جواب میں ہوسی روپی
گاڑ کو زخم سر کر کا گستاخ 2 کو دعا دیں۔

گستاخ لکھ لیم رہ دنہ ہوئنا،
میں 3 سترہ گائے سے حبیب کر لے
اک توڑے سرنا، گڑھان کا مہال
کھا۔

طرح طرح 2 سو لار پسر 2 62
ایسا مسئلہ سر دیا، بارا آج سر نہیں۔

دھرم ب مرد ہونہ ہوا اس نے اعلیٰ کامیابی کیا

ایسا مسئلہ ہے گاڑ کو زخم سا لو گاڑ کی ملغمی۔

جو دل میں فیصلہ ہو ہم کوئی۔

کرنے کے بعد جیسے کا لفڑی ہوا ہوا۔

نئی خواستہ فیکرے بنی اسرائیل براہوں کی لفاظ جائیں
کہوں لعفیں سس کس، کیاں درس دوں کے دریوں کے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكُ مُغَاوِيَتَكَ

”آئی پیشہ و تھیں یہ آئی بارہ من رک اجایتے
لما آئی بھٹکیں کہ ان حوالہ میں ایمان کی محبت
آجا دئی۔

أَفْتَظِمُكُونَ أَنْ يُؤْمِنُو لِكُمْ -

لَوْلَا إِنَّا بِرَا مَعْزَهْ دَلْكُو نَبَرَّهْ نَهْ مَلَنْ
بِلَدَهْ، أَلَّا دَلَّهْ مَنْ زَاهِيَتْ بِهِ لَنْ -

آیت ۷۴: دلی سخنی تاذیرے
لهم ۲ سادہ چھوٹے -

جیسے، لَوْلَا إِنَّا بِرَا مَعْزَهْ دَلْكُو نَبَرَّهْ نَهْ
اسی طرح، جو مژاں کی ایجاد ہم وہ ترکیب کر دیں، جو ناہد و ناہم نہ ہو لائے

Reminder رسی سجا دیتے کر،

اُسرائیل مژاں کے آکل کوں کو آگوڑن بھوارا لادل، دن بدل سخت
ہو گا۔ اُر لئھا ہے الینا ہم کے سر -

سے جب مژاں کاہی اپنے دلوں کو دینا چھوڑ دیتے۔ دل سختہ ہوئے لئے لئے
لہ لئیں حیر سوئی ہے ۳۰۵۱۰ نہاد سخن ہوئے

لڑکا: یا کہ اللہ دلوں کی سختی سے بچاؤ۔ آہن!

(11)

آب 76, 78

=====

سودی وہ باشیں جو

دوسیتوں سے کم اگر

دوسرا سیکھن مبارکہ

کو بنا دئے تھے۔

لیکن وہ درستہ رکھ لے کنار، صبح جنگ اپنے نئے

لکنار کو اسلام نفیہ سے اسلام ہو گئے۔

دوسراں کی بحث حال ہڑانی پر مل کر کل

جب سعید ہو تو سرعم آئی تھی۔

بالکل ادھر کی ادھر، آنھر کی ادھر کی دیتے تھے۔

ستھی کھا ہوا کہ انہوں نے اُن کو اسٹھ کر دیکھاں ان کو اپنی باشیں بتانے کا بھا

امکان

- اللہ کو سب سمجھے

اللہ علیک ملکی و مصطفیٰ طام نماز آں

آیت 78، 79، 80:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دوسرا جرم آیت 79

لِمَنْ هُوَ لَهُ بِحُودٍ
رَانَ كَيْ دَمَرَ الدَّارِيْهِ
كَمْ (الْقَرْبَى) تَهَابُ كَوْ
عَامَرَدِيلْ اَهْكَنْ وَلَنْ
لَوْلَ كَيْ بِيْهَا سِنْ

اَنْ كَوْ اَمْرَسْ بُدْنَابِ
حَلَّيْنَ لِدِ اَنْ كَيْ مِنْ بَاهَانِ
خَلَمْ بُوْ جَاهَيْنِ -
خَنَافِهِ، رَاهُونْ خَكَبْ بَوْ حَصَنِ
بَاهُونْ سِكْ دَكَهْهَا -

معاشر 2 کو 2 شُوشُونْ سِسِ
باندا

عَالَم

طَوَاعِم

عَالَمَ لَوْلَ
أَمْسِيْهُونْ

عَالَمَ الْمَاسِ تَهِ

بِرْ يَهَادِيْهِ

بِهَوْلَ دَهَالِ

بَالَّهَ دِيْ بَاهَسْ طَلَمْ سِنْ
بِهَوْنَا اَمْرَ مَلَمْ كَعَنِهِ

دَلْ

جَوَاسِيْهِ

نَفَنْ كَيْ

رَاهَنْ جَوِيْنِ

بَرْ كَزَنِ

وَهَنَافِعِ



دوسرا جرم

• اللّٰهُ عَرْضِيْ کَيْ بَاهَسْ تَهَابِ بَلْ دَلِلِ
• اَرْجُو حَرْضِيْ کَيْ نَهَشِلْ اُلْ دَنَالِ حَهَا -



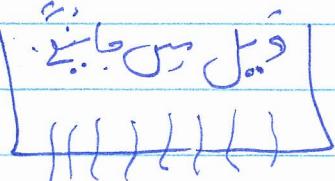
سُئْرِ اَجْرِم

• اَنْزَلَ اللّٰهُ عَرْضِيْ کَتَابِ سَهْ طَاهِرِيْ جَوِيْهَا
• لَعْنَهُ مَلَانِ وَالْقَلْعَهُ سَهْنُهُ لَهُ -

(12)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَمُ كُلَّمَاءِ
وَوَدِهِ الرَّاسِينَ، نَزَارَةِ جَهَنَّمِ وَعَمَولَ لَيْلٍ بِهِبِّ

دَيْلِ مِنْ جَانِبِهِ



جَانِبِهِ، بَيْنَابِهِ
بَرَبَادِي بِهِ.
بَدَكَتْ بِهِ

آیت ۸۰ . اسْعِ کُمْ رَحْخُو سَقْنَمِیوں مَاسْقَالَ کَسِیْ بُو ۴۲

وَقَالُوكُنْ تَمَسَّنَ النَّارُ الْأَيَامُ مَحْدُودَةٌ

لوُؤْنَ كَوْنِ دَلْنَ كَائِنِ سَيْنَدَرْ حَقَّهَا دَهَابَا

خُودِهِ اَبَ سَيْنَدَرْ حَعَلَ طَلَلَ كَيْما -

اَمْ خُوسْنَ صَنِيْ کَهَافِیْ لَه

آَئَ جَوْنِیْ هِیْ بَرِن

اَمَسَرْ جَوْنِیْ لَوْ

حَرْفَ سَقْنَمِیْ کَ حِنْز

دَلْن

- ہونا ہی بی یے کہ جب کناب زندگی سے نکلے تو ہر آجائی ہیں۔



- ام جب امانی آجائی ہے تو ہر انسان کو اپنے آپ کو اُن میں جانا بُرائی حال نہیں۔

- ہوندے کی وھناں کیا ہو گے جہنم کی ہل سے بچتا ہے ۔۔۔ ۹

الدرسيات وعاليٌ ان سے لوچھتہ میں

فُل أَخْرَجْتُ مِنْ الْمَعْهَدِ

كِبَارًا وَمَهْرًا كَوْنِي عَبْرَنَام

زِوَانَةِ دِسْمُورَ، بِأَحْدَادِهِ

كِبَرْنَامِ نَاهِمْ لَسْوَا هَبَاهَ كِبَرْمُاب

أَنْتَ آبَ كَصْبَنَ مِنْ بِاَوَّلَ -

أَنْرَ الْتَّلَكَاهِيْ جَهْدِنَ يَهِ كَمْفَ عَلْمَارَدِ مَسْلَمَنَ كِبَنْرِ

لَعْنَ حَبْنَجْ صَلَّىْ وَالْلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَدَ كَوْ

حَلَافَ سَنْ كَرَّمَهُ . حَارَانَهَا سَهَا كَوْنِي

وَطَنَهَا بَينَ .

آیت ۸۱ : جَنْ يَا جَنِينْ مِنْ جَانْ كَانْ يِلْ رَاسْمَهُ .

مَنْ لَسْبِ بِيَنَهُ " وَأَنْجَطَ - - -

جَوْ جَرَانَهَا مَكَانَهُ " اَنْ بِرَانَهَا كَ

اَكَلَ حَنَطَهُ دُلَ كَوْ طَهَرَهُ -

اَسِيَّ وَوَنْ رَانَ كَلْفَ ، نَامِ خَانَهَانَ

كَوْ فَانَهَهَ سَنْ دَلَ كَهِي بَسَهُ ،

فَأَوْلَيلَهُ أَهْمَنْ لَنَنَارَهُمْ
قِيَهُ خَلِيْرَ قَلَهُ

لَهُمْ بِيَنَهُ اَلَّا مِنْ دَنَهُ وَالَّسَّـ

(13)

- اس برس انسان کی نامیں نہ لے، اللہ حکم کو مانتا جائے
سمیاً بات ہے اُجھے لوہ پر

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اللہ کو اچھے الجنت سے رک - کپڑ ۶۶۹

ہُمْ فِيهِ خَلُودُونَ

عمل کی بات

1: حج ہی سبب اور
لادم مزدی باد

2: معاشر کا بر
معافین طالم ہو سکا

3: حب کرنا سلام
سروچ گوئی میں
آخی تا

4: ہر سفیر صدقی ہو
ستنا ہے اس
لذت علیم ہے

5: دن براں خاص لڑائی
دریز رانی ہر
جاہیں -

بللہ

6: اللہ کی باریں ایسا اعمال
کا نظر انہیں مرجاہیں -

آیت 83: درس نام

TEN COMMANDMENTS

تولیت کی آیت ۸۳

آیت ۸۳ - ۱۰ valid ہے؟

10 بائیں بیس - جل کا حشو آج مسیون 2 بار کی ہے۔

وَلِذَا خَرَّنَا
وَأَنْتُمْ مُحْفُونُونَ ⑧٣

لو احتمالات وہ ۱٪ جو کبھی بھی سڑک پر ایسی ایں۔
لہ کبھی نہ برس۔

۲۵۰ احتمالات ۷۵٪ جو انفرادی فطرت ۷۵٪۔ سچ، اسکی ۳٪ ایڈیشن۔

آیت ۸۴، ۸۵، ۸۶ تک جانتے ہیں۔

حیثیں احتمالی احتمالات جو قویات ہیں تھے۔

چاروں قسم، تین اسرائیل کو، تیسرا عالم کا جیسیں۔

۱- اپنے سیال ہیاؤں کا خون بیٹھنے پہنچو۔

۲- اپنے کو شدید حملہ سے بچنے کا لگاؤ۔

۳- تین اسرائیلی سیال بیان کر مشکل میں دیکھو (تم آئندی کا شروع نہ کر کر اسکے دشمن کی سرحد کرو)۔

۴- کوئی سیال قینوں بوجا کر قائم فریدہ کو اس بھٹکا لو۔

لہو دن بھی یعنی کام تو نہ کیں، میکن جب کبھی عینہ کیں کس لمحے جاتا تو فردیہ دکھ کر نزاں دیجے ہو رہا تو ازادرے رہتا۔

اللَّهُ أَكْبَرُ : COMMENT

لَا فِتْنَةَ مِنْنَا بِعَفْفِ الْكِتَابِ

کیا تم کتاب دل کو حقیر مکمل کر دے تو اس کو دریں ہے ۔

کہ آج مصالوں کی بھی ای سبھی بڑی وجہ لیجئے کی
کتاب دل کو حقیر مکمل اسیہد حقیر مکمل کے سرنا ہے ۔

وہ میں پتی ہیں بہرے جب دوڑی مسماں کی بجائے اُسے
لیندہ وہی جتنے لیئے جائیں ۔ اور سُروروں کی بانٹ مسماں کی لہر
کو حقیر مکمل کر دے ۔ اور مسماں اک کا گہ بھی کی ۔
اسے دل کی عادم کی جائیں ۔

آپ 87 : تو ہوں 205 روپے کی جو اتنا 2 بیجے کو 2 منزوں کی
اُن تھانی سرخ کی اہکا نہ لے ساہونا ۔ جو معاملہ ہے ۔

وہی کرو اور میں
اُن بعد باقی رسول آٹھ
جو فرار دی کی بیخ رکھے ۔

اے۔ دل طلبی اس کلم
آٹھ جو سڑع درس فرار
لے کی بیخ رکھے اور کوئی
دوسری اچھیں کی ۔

افطمہ جائے کہ مکمل نہیں
لائقوی افطمہ
لے کر دوڑی اسندیھا جیسی خیر کا دل
نہ جائے لستکیں دتمہ اس سرخ نہ
جس سرخ ہے ۔

لئے آٹھ مجموع آج ہی ہے ۔ کوئی زنا سرخ اور
لئے سرخ جناب سرنا عرفن سمجھے ۔

لے کر صراور کرے اور جب دل کی جائیں
لوہی اسنسوس جائز کرے ۔

دئے یعنی مصلحتِ اللہ کو لڑائیں۔

اللہ کی راہیں کامل، اٹھا دو رجایتے۔

اُن سے یعنی دین پر اپنے ایسا بھائی نہ ہو دخانے،

کہ، بارہ سو روپے کا قتل سروچنے پر باہم فوجیں لادیتے۔

۶۔ اپنے آس دین پسے دُو ایسے قلوبِ بنا خلقِ سنتے۔

۷۔ اللہ سے ہنس لیں ہنگامے میں بینہ لعنة اللہ،

اللہ کی لعنة میں مانع ہو جاؤں ہیں ۔

۸۔ بڑے ہو جو کوئی کبھی بھائی کا نہیں۔

۹۔ اُن سے ناسخہ حملے کیلئے دلائیں پائیں کوئی ایسے بن کر بیسی کے ہمکاریں کرنے۔
۱۰۔ سماں میں سر پسقیتوں کیلئے اللہ کی لکر کر دو، سسریں نہ کر خلاف ادا کتنا سے
سرپنچ ایسے ۔ اک بنی اسرائیل ۔

۱۱۔ جب وہ آئے۔ صاعر فوکر و فو، دل ان کو جان بھی لے ۔

۱۲۔ ان کو جان بھی لے ۔

۱۳۔ کبھی حق ہے ۔

۱۴۔ مکہ میں نعمتیں وہیں، الفواریں ۔

۱۵۔ اُن سے ناسخہ کو اللہ ہر باری سے دو جو سر کو، اُن کو دونوں سر میں کوئی دینے ہے ۔

۱۶۔ آیت ۹۰: اُن کو احسان دلایا رہا کہ، بِعْصِ الْأَثْرَ وَابْكِ الْفَسَقُورُ
۱۷۔ : سرپنچی وحیم سے اللہ نازل کیا الفواریں تو ہے ۔

مُعْنَى لِي دُونا زِلْ تَرَاكَهُ أَنْ يُبَرِّزَ اللَّهُ مِنْ فَقِيلَهُ كَمْ يَشَاءُ
كَمَ الْمُؤْمِنُ زَا سِنْفُولَتَهِ أَمْ إِيمَانُكَ لِرَحْبَا - ۶

۔ کوہ بھاری چادر را گروہ سے کبوش آ کرایں ہر قصصی لی جو اوران نال۔

۔ مَذَا تَرَكَ لِعْنَتَ لِي بِدِ وَرَبِّي لِي، فَبَأَيْ وَنَفَرَ عَلَى فَقْرَبِي ط

لُووی ۲۱، بِعْدَ ذِيُّ بَرْدَی سے جو پیور کی جو حکم سے می
امد اُجھے می ہے۔ کہ

﴿۶﴾ جَبْ وَوْصِلَ اللَّهُكَ لِفَسَادِ الْمُسْتَوْلِيْلِ مُعْنَى
زَرْسِنْ وَمَنْ اطْفَبَ رَأْطَفَبَ لَوْمَتَهُ مِنْ
اَهْرَانَ رَأْلَهَ دَرْنَأَكَ عَزَّلَكَ

اللَّهُ لَوْلَهُ كَرِبَ بِهِ جَاتِ شَكَهُ مَاؤُ كَمَ الْمُؤْمِنُ بِنِ سِجَاهَ
سِجَاهَ مَلِئَهُ مَلِئَهُ ہے۔

ما مَلِئَهُ مَلِئَهُ ہے، جو ہم ہر نازل ہو
اُندھو اُسْطَرَاعَوْهُ بِهِ کَا اُسْرَارَنْفَادَرَسَدَلَهُ ۶
وَ يَلْفَرُونَ بِهِ کَوْزَآهَ ۶۔

↓ بعض اور والاحل والیہ کم برا جسے سن دینا۔

سِجَاهَ مَلِئَهُ مَلِئَهُ مَاؤُ ۶، اَتَرْ حِمَحِمَ ۶ سے ہو جی سِنْ حَادَّ ۶ (آئی ۶)

۔ حلوکل میں کوچیں مالے ہے باہر کا بندہ ہے۔

۔ بِسَادَهُ، هُرَانِی بِیْ تَلَامِنْ سِسْنَعَزَنْ وَ ۶ سِنْبَوْنَ کو کبوش قتل کیا ۶

بِحَسْنِي کو قتل ہے۔

زَسْرَبَا کو قتل ہے۔

۔ سِسْنَی کو قتل کی کاشنَی لے ۶

اصل بارہ یہ کم تم لاقوی الفنلِم حبیں دینے کا دل بن چکا ہے میزِ کو فاندا ہے
جاتا۔

اللَّهُ أَكْرَمُ رَحْمَةً وَأَنْدَلَّ بِهِ كَمْ ۖ آیت ۹۲

1- موسیٰ اُخْرَمْنَاهُ بِهِ رَحْمَةً مُّجْهَرَةً بَنَاهَا سُرْرَلَ سُرِّهَا۔

2- حبِ طردِ رَبِّيْرَانَهُ مُخْرَمْنَاهُ بِهِ اللَّهُ أَكْرَمَهُنَّ كَامِطَاهُمْ كَمْهُرَهَا۔

3- لورارِ ملی فو سَلَبَلَی صَنْکَلَهُ۔

لکھا ری ف نارِ دعِ ساری نامِ ما میتوں سے جو ہی بُلی ہے۔

ہر حکم کُرْسُنْ کرمَنْ تھوئی، سَمَعْنَا وَ طَقَنْنَا
شَنْنَنْ رَادِسِنْ مَاسِنْ گَ۔

ثالِ مائِتَنْ وَ حِسَنْ نَیَّا ہے ۶

وَ اَسْرِلُوقِيْ قَلْوَبِهِمْ وَ الْعَلْمِ

سَلَدِیْلَیْ اَنْ دَلَوْلَ سَلَمَوْلَیْ کِھُرَدَیْ کِھِیْتَ

حُبَتِ دِنِیَا سَرِابِیْہَهُ الْمَوْتَ

- 1- لفَنْسِنْ کَلَّا آنِوْلَ

اَسَلْ کِھُمْ ۚ نَمَمْ وَ الْمِرْیَ نَاعِمَانِ سَدِرِمَ کِھَا۔

اللَّهُ بِسْمِهِ سَلِیْمَانِیْ نَاسِرِیْلَیْ وَ جِیْسَ

مُھَا، دَلِلَنْ کَمْسِرِیْ ۖ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ یہ کسیا ایمان ہے عھا، اجھم کو حکم دیتا ہے۔

ایمان تو اسیا ہیں، سوتا کہ اللَّهُ کا حکمران

سرہی اپنی جب سے نہ ہے۔

(16)

و اور لھارے ہو دیکھ کے انہر نے مھارے جنگل پتھر سر کی کی۔

دوں سیٹ پر

جس سچے سوکر کے 2 طبقے نے حینہ کی بماری دیکھی تھی اور ہر قتلہ نہ موت

آیت ۹۴ :

موت کی طناب سر

دینا میں کچھ ہی ابھے ہو ہے

انہر پر ہر دن صانع

بیٹن، ان کی اپنے طالب اسی طالب ان کا اسے ہم سرخے دوئی۔ کچھ کے ہے اور اسے بڑیں
مارائیں کہ انہر سے کو خود ہی جانتے ہیں کہ ان کے سر دیکھ کر کاں

بیٹہ ہو تو اندھا رہ جائے وہ اس سُرلوں سے ہی نہ رہ۔ ان کی ٹھہریاں ہے ۶
اُرہاں کو 1000 سال گزدھی جائے۔ حالانکہ ہر طبی غریب دیبا جانا ان کو طہار
سے سزا ہے جا جائے

ایت ۹۶ آیت ۹۶

حراص

لَوْلَ الْحَرَّى بَارِكُنَانْ مَانَ كَرَسْنَا بَرَادَهُوكَهِ دَجَهِ کِي۔

جنت کے بیار جہنم میں جائیں۔

سمعتنا کے بعد طھعننا سزا ہے

اعد ہر دو صہیز جو انہر کی اٹھی دستوں کی خشم کر دے اپنے سے دو کرنا ہے۔

اُگلی آیات : ۹۷ سے ۱۰۲ کی آیات

* ہمود کے دلوں میں ابھی ڈکھا ہے کی ملزمان و لفڑی کے نامہ بنے ہے دلائل
پیل -

ایں محققہ کرنے سے ہیز سوالات رکھے۔ اُنے خاص و قرآنی حوار مل لئے تھے اُنے خداوند نے

سچے لگا جھا۔ ہبھاوار کس نے دیتے ہیں، اُنے کہا جبراۓ علیؑ نے بتا دیا۔
بسیار اُو اچھا ہے، وہ تم مسلمان سن کر کہا ہے جبراۓ علیؑ سے فرمجا، ای

رسنخی ہے۔

کہیوں لیج، اُس نے کہا ہے ۶

وہ بڑی صفائح لوراں ۷ سے ۸ تھا۔

تم روزاب کے صفائح بار بار، آٹھ تھے۔

اک ٹیکم لو جبراۓ علیؑ کے دسخن سیں۔

اندر خارہ سکفن کی دسخن سیں کہتی لمبی سیت سیادتی کہ ملن کاں کرو ٹولی۔
تم مسلم ۲ جبراۓ علیؑ سے دسخن ۲ سے جلد ۵۰ فٹ اُپر کو حلہ رہنے والے سڑکیں۔
دو فٹ پھر سیں۔

جو جبراۓ علیؑ کا دشمن — وہ میا دشمن — فرنٹن ماؤنٹن

رسول کا — جبراۓ علیؑ کا — صبغائیل کا

حریت، حبیل ز اندر رکھنے سے دسخن کی المذاقانی اسکے مقابلہ پر آجائیں۔

ایت ۱۵۱:

ھر ولی ان کا رویہ، کہ جب ہی نہیں بیل آئیں تو ان کو سمجھ کر دل

اس کی جگہ کھو ادا ہے جسے ہیں۔

۱۰۲، ۱۰۳ کے رسمی بھی بارہوں ہیں۔

کہ یہود نے صورت سیماں کے لئے اعلیٰ حکم دیا کہ بھی سن چاروں گر تھے۔
ادبی بارہ، زبان زدھام، زگن گھون کی زبان ہلکی دینہل ٹھام ہیں۔

۱۰۴ نہ رہا میں جب بارہ بیخی تو پہنچ کر آکے بارہ بیخی عطا کرنے جاوہزیر ہے
ہی متھا ہے۔

اللّٰهُ أَكْبَرُ، جَاءَوْكَ أَكْبَرُ سائل کیں۔

۱۰۵ وہ سیماں بُغْ جو جاوہزیر کا تھا۔ سیماں کے دھوکے۔

صورت سیماں کے جنون کے ذریعہ وہ ساری ستایس مجمع رُواسیں ان
انے چڑھے اپنے چینیاں دیں۔

سیماں، کی وقار و ربعہ، سیماں نے الگ عدالت کی دلائل سے سیماں کی
بھکری مدد اعلیٰ میں جا ملتا ہو، بڑھی۔ سن نہیں آئے ۳۷۴ دُبُج بھوت رہیں۔

۱۰۶ اُن رُحْنَتَیِ ہنگی کی جگہ تھروانی۔ وہ ساری ستایس جو سیماں نے دلائل سے جیسا کی
ہیں ۱۰۵ نہیں سب کو دیکھا دیں کہ دیکھو، یہ ستایس ہمیشہ ٹھوٹھوڑی اور حکومت
کر رہے ہیں۔

۱۰۷ آکا بارہوں اللّٰهُ أَكْبَرُ سال بعد اسی کو تائب سرہبیا کے ۱۰۵ جاوہزیر سیماں
کا سنن ہا۔

۱۰۸ اُن دو آیات میں، سیل بار حادیو کو لفڑیا لیا گئے۔
کہنے والے سے جاوہزیر نا سراہا۔ اسماں کے اعلان کے عنالعہ مدد میا۔

۱۰۹ سنیہ ۱۰۳ آئیں سکلے۔ جاوہزیر کو کبڈی رام کی طور دی دیئے۔
حسنے والی زندگی میں بھولی بار جاوہزیر سراہا۔ اس کو سقوط سے ہمارا بہ

بار لالہ اللذھر اور سکل ایکھڑھنا چاہے۔

آئندہ 104 سے آٹھ صورتیں: لہٰ تو سیکل رسالت، کامیاب حجت ملتا۔

جو نبی کی مجلسوں میں یہودی سے مزدوج ہو گا اعضا۔

محفل صلی بعلوٰ اللہ۔ زبانِ اکتوبر دسراً اعلانی جب رامیانہ اپنے

ادھر ہا ہے امر ۲۷ و ملحوظ ۲۷ میں افراد اکتوبر ۲۷ کا

اللہ تعالیٰ، نبی کے مجلسوں کی تحریر کی، کرم رامیانہ سینا چھوڑ دو۔

پھر بارہ مخون سنتا ہو۔ وَاسْمَعُو اور اسی ناونما بخوبی سے باز آجائے۔

آٹھ صورتیں: یہود کو حل میں سے رہا سیکریٹریٹ میں، نبی کے ۲۷ و بیفٹن فتا اس کا نام شہر ۴۶۔

آٹھ طبقے پر کر کر ان ۱۷ رب کی اوقت سے کوئی صفت ہا سخون ۲۷۔

ملن ان ۱۷ طبقے پر کھایا ہو گا۔

آئندہ 105۔

* دوسرا سٹوپنہ: اسی لوگوں کو ان ایسا ہی حیثیت ہے ہر کوئی حیثیت کو جو نہ ادا کر سکے جائے۔

کل - وہ ان ایسا کو حرام کر کر ادا کرے۔

ہر ایسا حکم جب آئندہ ۱۷ میں بعد درس اکسل آنالیٹکوں کو جو اپنے حصے میں Net بر جائے تو اسے کوئی حکم نہیں۔

- ۲۷

لہ جواب ہے اللہ کی حکمتی۔

کہ یہ سیکل جانتے کہ اللہ ہر حیثیت کا طالب ہے باستادی ایسے ہاں فرمان خواہ کی بادستا ہے۔ اس کوئی حکم نہیں۔

* سیٹرا سٹوپنہ: نبی کو کوئی بھی سر کرنے کے بیان کے۔ فنک سوال فی جو سر کرنا۔ تاریخ سٹوپنہ اسیں۔

(18)

اکھر میں سب سے بڑا جائے - اندھہ جس کو نہ چھو جائے۔

یہاں پر پور کوئی سما - قیمت فوج دیا نہیں
کہ تم ان کی بادیں سس آئر سوال بو جو ہے جو
مھین سین رہا کہ کہا مقصود ہے کہا ملک ہے بے

اللہ تعالیٰ کے 108

بڑی بیڑ سے لے کر عالم یعنی احصار و اسناد کو تعریز درلحاظ میں۔

حلصل حسنس تھیا ہا - ہوا سے کچھ کرو کر جائے -
جیسا ان کو کوئی تابدی کرو جیا ہا۔

تلن ہم تو سو سے جس سے سماں کو خدا کر دیتے۔ سُن کر خفہ میں مایہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحيم - فَإِذَا حَضَرْتَهُ لِلصَّلَاةِ جاز رہ جی ڈالو۔
تم درست کرو۔

اللہ تعالیٰ اہل صفا و معاشر نہیں
جیزدگر کل سال سوں میں میری نہیں
پاں بڑی اسے دوں کے۔

اوہ اللہ تعالیٰ ہر حسیر مقادیرے۔

دھنفل رے ڈیاریہ ۵۳ میں کسریوں کے سامنے ایسا کہا ہے
جو کوئی ایش کو کوئی دیکھے اسے باہل
کر دیں۔

اوہ جو کوئی ایسے کوئی دیکھے اسے
سب کو خوب جانتے۔

خطبہ ۶، دھنفلی بالوں کو خوبی نہیں سمجھا تو۔ سمجھم اپنا

سُنْنَى النَّبِيِّ سَلَّمَ وَصَفَّهُ الْمُؤْمِنُونَ كَوْنُوكَلَى كَافِي جَوَارِكَا

آیت ۱۱۱ : وَقَالُوكَنْ يَرْخُلُو الْجَنَّةَ

پھاں سے اُپلی - قُرْقُوا رسیدہ مختلف گروہوں کا خود کو حق پر سمجھنا اور باقی عالم گروہوں کا حق سے کوئی آرائش نہ کیجئے - اس بارہ کا انہیار ہے، دلخواہی ہے۔ خواستہ ہے کہ حُمُوف میں میں میں یعنی حیثت میں جاؤں گا۔

حیثت میں جاؤں گا لے اتنا کو کوئی کام کرنا بُرُوس۔ اللہ یعنی سرکم عزیز دلخواہ کر لے گو۔ آئو میں مھمن سیاہ کرہم حب سیں گوں جاؤں گا۔

بِالْأَصْلِ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ
جو اپنے دہم کو اللہ کا خدا جھیٹا دے گا۔

دہم کے انسان کی طبق، سلوح، آنکھیں، مان
خواستات، مٹھا اسی عسی
حُسْنُ خدا راستے میں جانا ہے۔

یہ حل

کہ جو پورا حمالہ اور اسے اللہ کا جھپکا گا
اُس کو ہر محسن ہی بننا ہو گا۔

مُسْلِمٌ بِنَا بِلَى دِرْجَتِهِ
محسن آخری درجہ ہے۔

اسے لوئیں کو اسٹرے ریس ایچ میڈل گا اور بے حقوق
و بے خطر زندگی ہوئیں گا ان کی۔

اَسْتَأْعِدُ بِهِ وَهُنَّا كَيْ دُلْ دُلْ وَالْوَلَّ كَا اخْلَقِي الْمُرْعَالِي سِلْ سِلْ كَ دَلْ كَوْ، اَيْكَ دَسْرَلَرْ بَاسْلَ مَلْ سِلْ -

وَقَرْ بَرْ جَانِ حِبْ هَمْ زَهْرَ بَالْوَأْسِ مُوقَعَهُ رَهْ
هَوْ دَهْ آلَهْ - اَسِ مُوقَعَهُ دَاهْ بُو سَلَنِ رَهْ بَرْ جَانِ
بَزَرْ قَهْوَنِ سِلْ لَوْلَوْ سِلْ بَهْ كَهْنَ -

بِهِ دَلْ تَلْهَادْ نَهَا - لَيْتِ الفَرَّارِي، هَمْ لَفَنَارِي دَهْ تَهْ كَهْتَكِي ۶
لَهْ كَوْ سَلْ سِلْ -
جَوَابِ سِلْ لَفَنَارِي رَهْ بَزَرْ تَلْهَادْ نَهَا كَهْ - لَيْتِ الْحَيْسَوْدِ مَلْ اَشْنِي ۷
دَهْ كَوْمَهْ كَوْسَنِ -

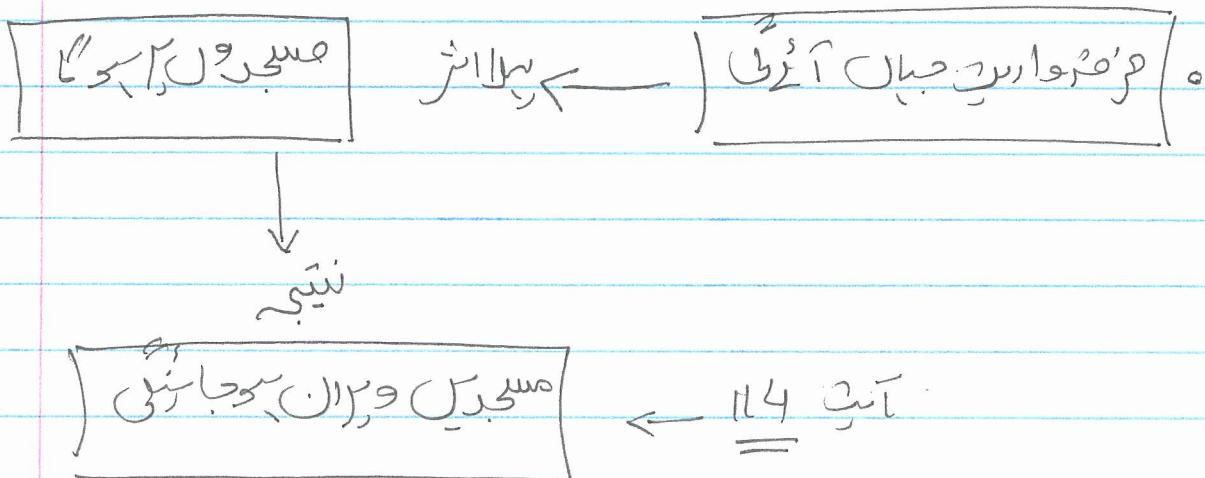
الْتَّهِيْهِيْهِيْ - وَهُمْ يَتَلَوْنَ الْكَثَابِ
دَلْ كَوْ دَلْ كَوْ دَهْ لَهْ لَوْلَلِ كَا اَحْرَاقِ دَلْ كَوْ -
كَهْ سَانِ دَسْرَلَرْ وَبَرْ جَانِ رَهْ كِيلِ -

لَهْ بَاسْلَ لَوْ اَنِ اَهْ دَهْ دَهْ لَيْ - سَهْ وَالْوَلَّ نَهِيْ لَهْ اَسِيْ بَاسْلَ لَهْ هَمْ حَوْ اَنِ دَهْ اَسِ
لَوْ مَلْمَمْ سَلْ فَقا -
اسْلَمْ كَافِرْ اَجْ مَلْمَمْ سَلْ فَقا ۸
كَهْ بَهْ ۹ - مَلْمَمْ رَاهْ بَهْ سَيْئَهْ -

سَيْلَمْ كَونِ سَاهِيْ ۱۰ -
وَسَارِلَهْ كَهْ بَهْرَهْ وَلَهْ كَوْ حَنْمَ سَرْواَهْ .
آهِ كَوْ فَالِلِ بَرْ دَاسْلَهْ بَنَاَهْ .
اَهِ اَصْلَاحْ كَهْ فَنَرْ بَوْ دَاهْ .

فَاللَّهُ يَعْلَمُ بِهِمْ، يَوْمَ الْقِيَامَةِ هِنَّا كَلُوْ مَهِيدَ قَاتِلُوْنَ -

پیغامِ درخواست انتداب و عوامل رشد صنعت سرگردانی ہے۔
لیکن ایک آج فی اک دنیا میں کم حصہ اگر کون ہے بے
گز، ماننا کرنی پڑتی ہے۔
اُس دن اللہ منواہ ہے۔



اُس سے بڑا اٹی مل کر ہے جو اللہ تعالیٰ مسجدوں میں
جان سلاوک۔

بیانِ مُفْتَوَارِتَیِ چھار بھوٹی اپنے اپنے
مسئلہ کی بخت بھوٹی۔ وُہ بیانِ مسجدوں
کیل جانا معمور دینے ہے۔

لے لی بی جاٹی لئی لئیں کرو دھانہ نہ
لئیں ملی۔ اسی کو بیانِ خزانی کہا گیا۔

اُس سے لئی مسجدوں کی داخلی بھوئیں واقعی وقار
کیلے بھوئیں۔

صلح و اتحاد حرم میں داخل بھوٹی مرنی کے بعد۔
اُس سے بڑی دس ناد آئڑتی دسوائی کیا
بھوئیں۔

ہر آؤ اتحاد کا دعا والہ دسے سرگزیت کیلے لو۔ اللہ کہہ ہے کون ہے؟

آیت ۲۱ا: وَلِرِبِّ الْمَكْشُوفِ وَالْمَقْرُبِ۔۔۔

سُوچ دھیں۔۔۔ سُوچ نہیں کا اظہار کرو۔۔۔
 دُنے کو دُنڑہ ایغ ائی سمجھ بنا جو۔۔۔
 دُن را جی اسرائیل باشیں جس کیں جو۔۔۔
 لو جسنا، لا، سے کسیا احمد، تیریں جو۔۔۔

اللَّهُ رَبِّنِي وَاللَّهُ بِسْمِنِنِی بَارِجٌ

اللَّهُ نَعِیْسُ اُنَّدُ سَبِیْلُونَ کی تھا فرقہ ہے اگرچہ لہ اُسیں
 وَزَعِلَنَ کی ساری حیثیت مطابع ہے۔

وَوَزَعِلَنَ وَسَعَلَنَ کا سپاہِ خدا ہے؟ سنہ ایسی بیٹھی سے کیا ہم سروانابہ
 وَوَزَعِلَنَ کُنْ فَیْلَوْنَ کا مالک ہے۔

جب تھی حیثیت کو بُجوا جائیں ہے تو وہ ۷۰ میجاہات ہے۔

حکم والوں کا مطلب ہے: کہ اللہ ان سے بارے سرے۔ کوئی نہ شانی آئے تو؟ اللہ
 یہ ہو دے جسماں پا مطلب ہے، جو کوہ ۷۰ میجاہات کے ہم میں اللہ
 دیکھنا چاہیے ہیں۔

تَشَاهِیْتُ عَلَوْنِیْمُ: سب ۶۴ لغز میں آخر میں ایسی ہیں جائی کی۔
 امراء کا جمع ہوتا۔ اسم کے خراف آخر میں
 الْفَنَادِیْنَا معلوم ہے۔

لَغْزِ کُنْ ۷۲، محض حال، و ۱۵۳م کے دوسری لفظ نظری
 نی صہ، کوہ زماہ کے آڈی ان کی بالوں میں وانہ کسیں
 سبیں، بارے دیکھنا جائیں۔۔۔ کوئی مانشے ۷۰ نہ ماح۔

۔ آئُ ۝ لبیش و نزیک تسلی -
اُنْ آئُ ۝ بَعْدَ بَوْدِیں مانعٌ تو اُنی سے انَّ ۝ بَارَ ۝ بَرِیں تو چھا جائے ۝ .

اُنْ آئُ ۝ ان کو خوشِ لعنتیٰ دُشِن ہی نہ کری -
کَمْ حَذَنْ ۝ تُرُونَهُ آئُ ۝ سے خوشِ سُنْ ہوئَ ۝ .

خوشِ سُونَلی لبی نہ کروں ہے کہ

آئُ

اُنْ جس سے بُل جاؤ - اُنْ ۝ طَرِیْزاً
اُھنَا بِجُهَنَّمَ، لَهَا نَارِیْنَا ہِنَّا
اُنْ جبَرَتْ لَوَّرَ ۝ تو ہب خوشِ سُنْ ہیں -

اُنْ تُرُونَهُ ۝ تو ہر اُنْدھا نارِ اہمی
ہے اُنہا اب صرفِ دُمْ کر لے ۝
کرنا ہے سُر خوشِ سُنْ سُرنا ہے .

آیت ۱۲۰: قُلْ إِنَّ رَبِّيَ اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ ۝
بَلْ وَهُوَ أَكْبَرُ ۝ بَلْ هُوَ مَنْ يَعْلَمُ ۝ بَلْ هُوَ أَكْبَرُ ۝
اُنْ کو سُنْ ملائی -
لَوْنَهُ، اُنَّ دَلْ بَارَ ۝ بَلْ ہیں کُفُرٌ -

سُر خوشِ سے - ہر ایک

ہر ایک

کا موہنوج سے ۝ اُنْ بَارَ ہیں .

لَيْكَنْ بِلَيْكَنْ مُلْتَقِیْ اُسْ کو ہے جو لینا چاہے ۝

پھر مُنْهَنَةٌ تکوئے لوں مال؟ سَرِ مُنْهَنَہ سیں طھانا ہیں دُالِ سُکنٌ -

(21)

او بہتان کے راستے پر بڑی رکاوٹیں۔ "خواہشات تسلی"

اس لئے حنفیا، آبیت ۱۲۰: علم آنے بعد اگر آئی نہ ان کی خواہشات دل سرچوی کی دل میں سے آئی تو کوئی نہیں بھائیں۔

بہود و فناری، کی جو نیاں سرچوی کرنے کے لئے
جو اندر کرناں ہوں ۲۷۳، وہ تحریک لف سے آنے والی
آفات و معیتوں سے ان کوئی بخانے والا نہ ہو۔

کتاب مل جانا بُڑی بارہ سن۔

اصل حیرت سے کتاب کا حق
گویا کہ کتاب کا حق دینے والی
کی بہان لمحہ کی گئی۔

بنی اسرائیل کے وہ لوگ تو

صلان ہی ہوئے۔ جو بیکار

کو مانتے ہوئے مسیحیوں کی طرف

وہ لوگ جو یتھلوں نہ حق بتاؤ رہے

بیکار بزرگ مل کیا بھر آں اکمل سرداریں۔

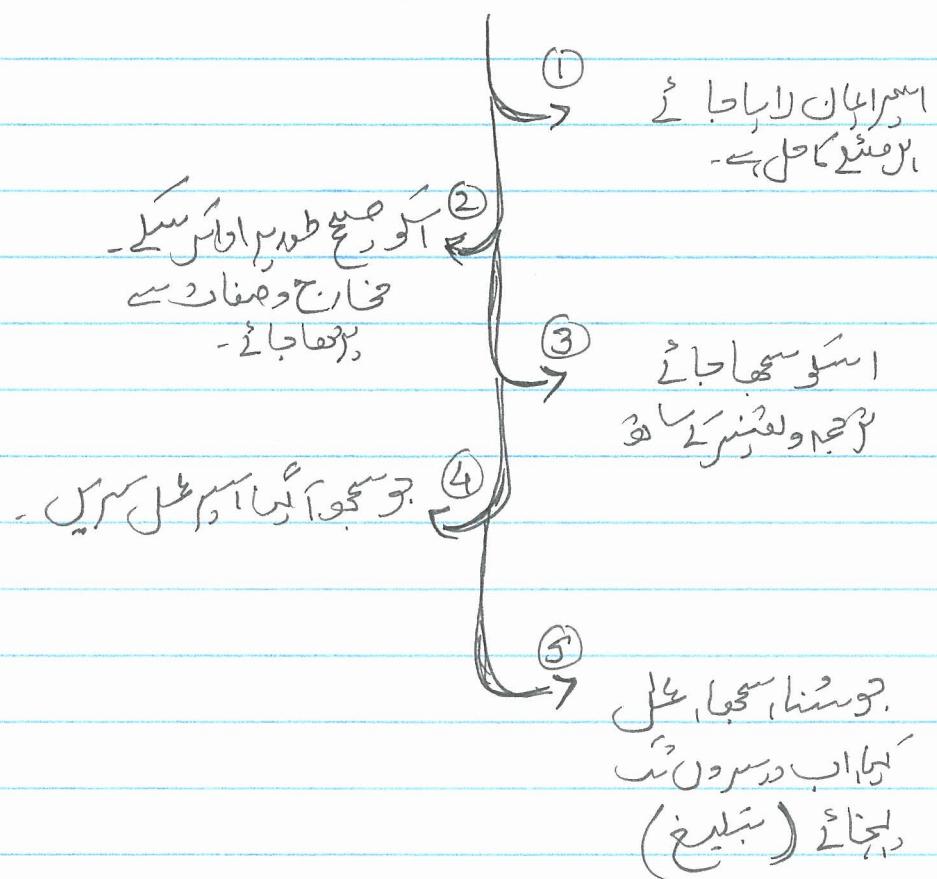
اللہ تعالیٰ امیان لا اکھر۔ جو اکسم لائیں ایمان

آن رکھ سب اجڑیں۔

اگر امیان سن لا اکھر، لو ہفتم الحسروں۔

کتاب کا حق کیا ہے ۴۔ اللہ کا کام قرآن پاک ہے

اسٹاد گو جو ہیں



فل قیامتِ کوہو یہ کتنے بسجا رہا ان تاتا
 حقوق کا مطلب یہ کہتے ہیں ہے۔

اپنے آپ سے روچنا ہے۔
 یہ کوئی باؤ جو رانیں کی جیں یہ
 جسیں حیرت کی کیا فوڑا ہے۔

دل کو رکھ، نی اسرا ایل کو خلاپ کے لفڑاں اپنیاں جب تک اپنے دوسروی بہرئیں
 لے لے ہوئے

آئیت ۲۲: دیکو تو۔ اسٹریڈیکن بارہ فر جائے جائے معمولی
 لعنتوں کی بارہ دیاں سے جائیں۔ اونتھے دین کی دی،
 کہا بائی دی میں میں نہ سانا۔

(22)

۔ نہ رکنیں world leader بنا جائیں بلکن مقاوم از ر و شفیعیں آؤں۔

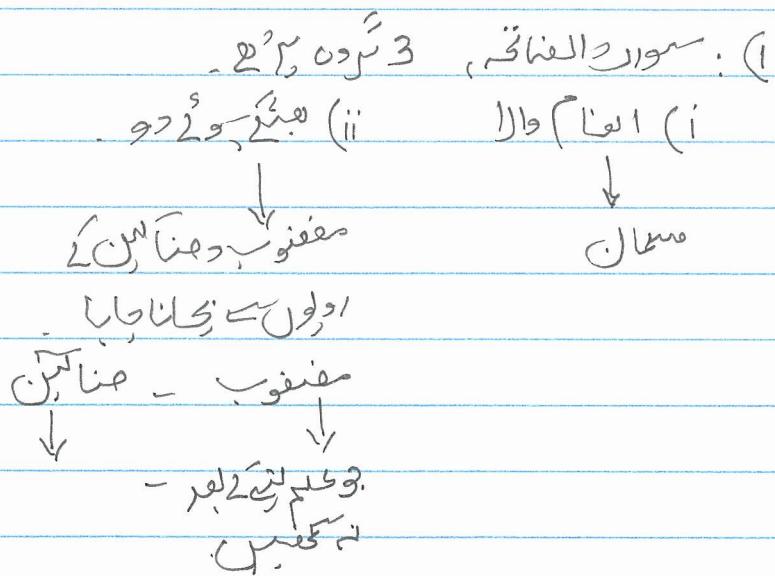
۔ ملکہ اُردو کو سوچیں، تم خانہ بنا دسول کو آئے جائیں۔

۔ سعاءِ حملی احمدیں ہو گئے۔ اکٹے اب ہمارے کہ عیناً ہو جائیں۔

آیت ۱۲۳: ﴿وَلَا هُمْ يُنْهَىٰ عَنِ اهْمَالِهِمْ إِلَّا مَنْ كَانَ جَاهِدًا﴾

۔ ہم لذ مومنوں کو رکوع سے سفر یاد کروں۔ اور آیت ۱۲۳ کو خواہیں۔

Reape بھائیں، حیر جیلوں پر



2) ہر ایک حکماً نئی — ایک ایسا کامن کی رہیں سیتاً

3) ہر ایک زندگی سے آپ ۲۰ سال کے ۳ سو کامن کی رہیں

منقی گاعز صافق، ان سُفُل سُر سے خود کو لیجان تو سُر عکس ۲، ۲، ۲

(۴) پا ایصالنک سپہیں، پل بارا نہایت کو خنا۔ تما، اُبُدُرِیم۔ معقد صاری
سباہا۔

(۵) آں کو ۲ رکع رس ۳ بیڑا ۱۰ سوالن کا جواب ۳ معاشرتا۔

۱۔ کیوں آئے جو۔

۲۔ کرہ جانا ہے؟

۳۔ سرنگا جو۔

اسیں حین جنگ وطن زندگی بسلسوں، جوں ملک اُن ماخراجم ہنے والوں

(۶) پیاسنے سے عارف کو خواہا اُڑا، کشم دینا ہیں تباہ کرنے کے سبھو۔

(۷) پیر یعنی اسرائیل سے ۲ سر اُک رکع ۲ آؤنک - دینا ۲ پیدا ہمای

منہبِ دالنک سہارناں سُنا ہیں۔ جن کو خنا دعفنا اللہ نے۔

لہن وہ صفت نے سیں شامل
ہو گئے کہ اللہ کی انسانوں کی بدل

دیا۔

آیت ۱۲۴ سے پارے کا ختہ،
Universal Hero

حفرت ابراہیم کا عارف

اللہ ان کو آنکش میں مینا کر کے

لہن سنبھے سے پیے بڑے مصلحون سے تحریک نہیں ہے

جو محدث سیل ۳ سعیج

و ۱۰۰ ریسٹ ۲۰۰ جوں نے سریں دیجئے

(23)

اسنان چیزوں درجے ۱۲، ۱۳ ہیں ۔
 چھوڑ دیجئے جو اپنے ہوئے اسنان چیزوں میں نہ بناں کرنا ہے۔
 چھوڑ ٹھہر کر کرنا ہے۔
 چھوڑا سیکھنا ہے۔

بڑے بڑے دلخواہی ہیں اور اس کی کمی ہے۔ Skills رینگ میں جو ہیں -
 ایسے کہ پہلے floor سے گردے ہیں اور دوسرے
 دوسرے floor سے گردے ہیں اور دوسرے

- اس لئے ایک دلخواہی کا ترتیب کرو کر کم۔
- آنماریش ایسی میں کم جمعیت نہ ہے اسی وجہ سے لوگونے بنادیا۔
- ایک دلخواہی کے وسائل کا کام کرنے کا اهم بناوں ہے۔
- ساقیہ و راست میں چل کی ایجاد، لوگوں کی چالکہ و مکان دوستی
- سما۔ تلن سمن۔ امامت میں کوئی و راست میں ہوتی۔
- باریں اس کا سیکھا ہوئی رینگ میں جلدی کہ صبھ میں اس میں skills رینگ میں ہوئی۔

• جسے دنیا میں ذہنم کا بینا ہے جو فیڈ ایکسیز کی جا سا جائے
 وہ خوب مختصر کرے۔

• الٹروہ سب میں صعبہ ۱۲ کم لیزیں نہیں کرے، بلکہ چھوڑ ایام مرے کیں

آیتکھیا سے ۷ سرہ: ۱۲ ۹ =
 آیتکھیا سے ۷ سرہ: ۱۲ ۹ =
 آیتکھیا سے ۷ سرہ: ۱۲ ۹ =
 آیتکھیا سے ۷ سرہ: ۱۲ ۹ =

اوہ ساقیہ ساقیہ — گھنائیں

لے کر جو کہ نہیں خارج نہ ہے۔
) کام کر کر کھانے میں دھیں مانند، رجھے
) اللہ بھاری کی خواہ اپنی احمد سے بو رکھیں

لے سادھی بے گستہ حلاک، یا مُکْنَفِی بُراؤں نہ بھائے۔
 فسٹر کرد کے، میں تھیں تھیں میں۔

کیوں اصل جیسے قبیت میں چتویں بھوت ہے۔

۲۹

لکھنا لے اب تکرلے ہے۔
 اب جائیں اجھا ستادیں ہو، تبلو ٹیکھم ایشٹا۔
 دیزی ٹاہریں دیلان بوجا۔ دی ائمہان کام رنگ ہو گا۔
 اللہ تھم دی اڑا اسیم دیڑ، لیکھنے کو سادھرا کہ یام معقد سے لو، اسکے۔
 دسمن دیہاریم کوئی ٹھہر دیکھی کوڈی ہیں بھوت۔

ہی وہی دیکھیں کیں اللہ لقدر مکن اللہ۔ (اللہ کی)
۳۰

ابراہیم دیکھا۔ اپنی تھا فرمادیا۔ میں اپنے بارے
 ابراسیم کی بھی کا منیجہ ہوں۔

ہل ابراسیم، ٹھیکر دیکھو بکر۔ اللہ کی کوئی ہے اُسرو جستے۔

۱۳۰: ہم اسرا ابراسیم کے طور پر ہوں ہے کوئی ہٹا۔ ہم اپنے بھتر،
 سعنا دلطفنا کا ہلکا ہٹا۔

سیکھو دسیر focus بھوت۔

سما جو گھر بھی اسے ہم اسرا کو دیتا ہے اور
 سیکھی دے گا۔

(24)

ابراہیم کا طریقہ سماں تھا بے اُس سلسلت لیتھ لیتھ العلیمین -
 اپنی زندگی کو اپنی تزاری -
 وہ سیف اور اسرائیل کی فتوحاتی -

آنے والے 132، 133 : دو بارہوں کی بارہوں کی حوزہ ایک معمولی حوزہ ایک معمولی حوزہ
 کی بارہوں کی حوزہ ایک معمولی حوزہ کی بارہوں کی حوزہ ایک معمولی حوزہ
 کی بارہوں کی حوزہ ایک معمولی حوزہ کی بارہوں کی حوزہ ایک معمولی حوزہ

و جمع سیانیں کو ایک سلوچ دینا صورتی کم
 ہم اپنی زندگی میں اپنی سیانیں دیکھ جاؤ -
 کہ مھاکارے لیتھی دوستی نہ توں نہ تو آکن کا اثر ہے
 وہ دڑواں میں حشر ہوئے گی وہ کو کسی میں نہ ہے -
 وہ حرف اپھا لفاناں کے لامبا، ایک ٹوپوں میں دیکھ جاؤ
 تو کمل میتا سعی کو دل نہ کوئی نہ کرو سکتا ہے کہ اپنی
 سلولوں کو لیجاناً بیان کرے گا -

و یہ بے وہن ٹھیک، جو حل کر دیتا ہے کہ ہمارے بھرپور بھرپور کیا سیئے

صلال تھبید و فیصل میں بھرپوری

کوئی لوسپ کو آؤ گی۔ حاصل ہے 50 فیسے۔ قلیل میں بلیغ افغان

و رکے ہی ایک ٹھیک۔ ایک بار بھی نہ کوئی ایسی بھی ایجاد کر سکتے ہیں۔

۔ خوش مہینوں کا ازالہ سر دیا - آئندہ 134 جزء :

۔ سینوں کی لڑی میں سے کوئی کچھ نہ سمجھا گا - جبکہ اسکا مطلب تمہارا جان سے خود میں کوئی تسلی فائدہ نہ رہا گی۔

۔ میہودوں نہایتی لغفۃ بازنی والذہب - دھرے دوبارہ - آئندہ 135 جزء :

۔ کی بارہ کی -

۔ کسی کی بڑائی پر سونکی دلیل ،

۔ کوئو هرگز اونچنا ای

۔ حبابی، بربادی، صفائی، سماخی

۔ کھنڈوں — برابری —

۔ یہ میں میں — کہ ابرا ہمیں کو رو جو — سینہ، ابرا ہمیں کو رو جو کو رو جو

۔ وہ مسٹر کل میں سے نہ ہوا -

۔ اور صرف ہم کی بات تو یہ، ان کو رو جو وہ اللہ کا عالم لائے 3. ابرا ہمیں
اکھیں کل
اکھنے

لعموب اہ

۔ کہ ہم سب کا ہانتے ہیں - سب اللہ کی رخی بنی تھے۔

۔ جس کام کر لے بھیا مہول نہ کر لے۔

۔ ان کی اولادوں میں اُنمیں
ٹیکیں مل کا نہ کرو

۔ کہا۔

۔ الفرق بین اُحیریہم، " لُعْنَقْ مِنْ بَيْنِ الْأَنْبِيَا
لُعْنَقْ بَعْ

۔ " تقویم بین الْأَنْبِيَا ۖ حصیقت ہے

(25)

حُرْقَ سِاطَّا بِ - ایں فہمانے نہ ہو سک کوئی ماننے پڑے۔

- مسماں، کئی تجھے بھی اور جو سب کو ماننے پڑے
انہی مظلوم ہیں۔

- آج امیر مسماں کا بیٹھنا چاہیے۔

آیت ۱۳۷: حی بِرَاحِمَ رَبِّ الْعَالَمِينَ لِمَنْ هَمَّ اتَّهَى بِنَادِيَارِهِ
ابْنَ خَالِقِ نَشْلِيْنِ اَتَّرَكَهُمْ بَعْدَ اَعْلَمِ حَامِلِيْنَ كَرِيْبِيْنَ
جَوْأِبَ كَاهِنَوْهِ

برادری سین را پڑھئے۔

اُسرُوهُ درجی صنْ وَهِمْ کَ

لِمَا هُمْ فِي سِقْنَاقِ -

صُرَائِقِ سے ران کر اور کوئی سُنْ -

فَسَيَّلَفِيْهِمْ اللَّهُ

اللَّهُمَّ زَانَ سَبِيْلَهَا -

اَمْ اِسْنَامَ رَبِّيْهَا -

بِهِ فِرْقَهُ وَارْسَلْتَهَا لَمْ يَرْنَا وَلَمْ اَئْمَسْ جَبِيْنَ -

آیت ۱۳۸: کوئی سانش، کس سیل کا رہ، جِبْتَلَتَهُ اللَّهُ
اللَّهُ کا رہ -

• اور اللَّهُ لَمْ اَنْزَلْ سَعْیاً فِي اَنْزَلْ کوئی سانش ہے ہے

وہ ہے لپڑی کا رہ -

- جو بزرہ اللہ کا ہبنا چاہتا ہے - ورثا، اپنے جو بزرے -
 دوسرے سترے کل معاشر 22 ستمبر 2019
 • سوچ کر جو بزرے -
 • کو والوں کے بزرے -
 • خاندان کے بزرے -

کہ، قل ای جننا فی اللہ، میں کسی ای شر کو ہمارا معاشر ٹھیک نہ کرو -
 صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلیم ہے کہ ماں اپنے بیان و درستاداری کی طرف سفر کرے -
 وَهُوَ رَبُّهَا وَرَبُّ الْجِنِّ وَكُلِّ الْحَمَّالَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالْأُمُورِ
 لکھا رہی دلخواہ کرنے والے ماسن فوجیں کاموں سے بیڑا ہو جاؤ -
 اور خود کو خالق سرلو -

آخر میں، ابراہیم کی درگواہیاں دیکھیں کہ سما ابراہیم کی ایسی کتابیں کہ وہ
 تجوید بالقرآن نہیں -
 کوئی کتاب سوچ لڑائے -
 کل اسی تجوید ایزوم نے 22 و 23 اکتوبر و 24 و 25 اکتوبر سافر فتحم کوئا -

جو کی توبہ، پول بارہ، 141: نے مکر سے سفر کر، آٹھی
 آٹھی کی افت سافر آٹھی
 سے کھوئی ایسیں گزر جیں
 جو کر لئے، نہ لئے -

اُن کے بارے میں آئی ہے سن -
 دو قیا جائے کا انہم سب کو

یہ آک سینام کے سارے دلوں اس کر کے

"اللَّهُمَّ سُبْرِبِي صَبْرَكَ الرُّطْبَسَ رَشَدَكَ بِكَ وَلَكَ لَكَ سُفْرَانِي زَنْبَنِي سُبْرَكَ هُرْبَسَ" ^{۱۷}
 اللہ سے بھی یہ کہ سما را منہ اتنا کر دے کہ جس ہائی کل داع جنس، بغیر تو سوسنھی "آں میں آئیں